



سوال

(301) رضاعی بن سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوی کے ساتھ مباشرت کے بعد یہ معلوم ہوا کہ یہ میری رضاعی بہن ہے کیونکہ میں نے اس کی بہن کے ساتھ مل کر دودھ پیا تھا تو کیا اس صورت میں یہ میرے لئے حرام ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ نے بیوی کی بہن کے ساتھ مل کر اس کی ماں کا دودھ پیا ہے یعنی آپ نے بیوی کی ماں یا اس کے باپ کی بیوی کا دودھ پیا ہے تو اس حالت میں آپ اس کے بھائی ہیں لہذا یہ عقد باطل ہو گا لیکن واجب ہے کہ آپ یہ بھی جان لیں کہ رضاعت اگر پانچ رضعات سے کم ہو تو اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رضاعت دودھ چھڑانے سے پہلے دو سال کے اندر ہو اگر پانچ رضعات سے کم پیے ہوں تو ان کا کوئی اثر نہیں اور نہ ان سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔

جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ نے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پیے ہیں اور دو سال کے اندر پیے ہیں تو تم دونوں کے درمیان علیحدگی ضروری ہے کیونکہ یہ نکاح صحیح نہیں ہے، علم سے پہلے جو بچے پیدا ہوئے وہ صحیح ہوں گے اور شرعی طور پر آپ ہی طرف منسوب ہوں گے کیونکہ یہ بچے شہبہ سے مباشرت کے نتیجے میں پیدا ہوئے ہیں اور شہبہ سے مباشرت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں کے نسب کا الحاق کیا جاتا ہے جیسا کہ اہل علم نے کہا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 278

محدث فتویٰ